بسم اللہ الرحمن الرحیم

گڑیا سے کھیلنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچیوں کا گڑیا سے کھیلنا کیسا؟

جواب

بچیوں کا گڑیا وغیرہ سے کھیلنا جائز ہے، مگر انہیں تعظیم کی جگہ جیسے الماری یا شوکیس وغیرہ پر سجا کر رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "رہا یہ امر کہ ان کھلونوں کا بچوں کو کھیلنے کے لئے دینا اور بچوں کا ان سے کھیلنا یہ ناجائز نہیں کہ تصویر کا بروجہِ اعزاز مکان میں رکھنا منع ہے نہ کہ مطلقاً یا بروجہ اہانت بھی۔" (فتاویٰ امجدیہ، جلد4، صفحہ233، مکتبہ رضویہ، کراچی)

مراۃ المناجیح میں ہے "اور فرش و بستر کی تصاویر جو پاؤں سے روندی جاویں جائز ہیں ان کی وجہ سے فرشتے آنے سے نہیں رکتے۔ بچوں کی گڑیاں، ان سے کھیلنا بچوں کے لیے جائز ہے۔۔۔ بچیوں کا گڑیاں بنانا، ان سے کھیلنا درست ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ194، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4618

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1447ھ/07 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net